Prof. Frances W. Pritchett
Middle East Languages and Cultures
609 Kent Hall, Columbia University
New York, New York 10027

اُردو کی نئی کتاب

(نویں جماعت کے لیے)

مؤلّف

شمس الرحمٰن فاروقی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اُردو کمیٹی

پروفیسر گوپی چند نارنگ
(چیرمین)

پروفیسر ثریا حسین — جناب شمس الرحمٰن فاروقی
پروفیسر مغنی تبسم — پروفیسر حامدی کاشمیری
ڈاکٹر فہمیدہ بیگم — ڈاکٹر ابوذر عثمانی

ڈاکٹر محمّد صابرین
(سکریٹری)

پہلا اڈیشن : اپریل 1986
ویساکھ 1908

P.D.5T-MRH

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 1986

URDU KI NAI KITAB
FOR CLASS - IX

مصوّر : سیّد نسیم زیدی
خوشنویس: محمد حامد صدیقی
سرورق: چندر پرکاش ٹنڈن

قیمت : 2.50

سکریٹری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ سری اروندو مارگ، نئی دہلی 110016 نے راج بندھوا انڈسٹریل کمپنی، مایاپوری نئی دہلی 110064 میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈپارٹمنٹ سے شائع کیا۔

پیش لفظ

جدید ہندوستانی زبانوں میں اُردو کی خاص اہمیت ہے۔ اردو ہندوستان کے مختلف شہروں اور صوبوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ اردو میں درسی کتابوں کی کمی ایک مدّت سے محسوس کی جا رہی ہے اور معیاری کتابوں کا تقاضا روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی نے قومی سطح پر ایک خاص پروجیکٹ کے تحت منصوبہ تیّار کیا ہے تاکہ اسکولوں کے لیے اردو کی نصابی کتابیں آسانی سے فراہم ہو سکیں۔ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کونسل نے پروفیسر گوپی چند نارنگ کی چیرمین شپ میں ایک اعلا سطحی اُردو کمیٹی تشکیل دی ہے۔

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی یہ کتاب یعنی "اُردو کی نئی کتاب" نویں جماعت کے طالب علموں کو اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبہ کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ اس کتاب میں نثری اسباق اور شعری انتخابات اس نظر سے بھی شامل کیے گئے ہیں کہ طلبہ میں آزادانہ غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔ اس کی تالیف و تدوین میں دورِ حاضر کی تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور

دیباچہ

اردو زبان کی نئی درسی کتابوں کی ضرورت ایک عرصے سے محسوس کی جارہی تھی۔ بعض صوبوں اور ان کے تعلیمی بورڈوں نے اس طرف توجّہ بھی کی ہے اور ان میں سے بعض کوششیں حوصلہ افزا بھی ہیں، لیکن اس کے باوصف ایک ایسے نصابی سلسلے کی ضرورت باقی ہے جو قومی پیمانے پر تعلیم کے نئے تقاضوں کی روشنی میں تیّار کیا جائے۔ اسی مقصد کے پیشِ نظر نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی نے اردو کی درسی کتابوں کی ترتیب و تدوین کا پروجیکٹ بنایا ہے، اور مُلک کے مختلف حصّوں کے اُردو اساتذہ اور ماہرینِ تعلیم کے تعاون سے یہ کام شروع کیا گیا ہے۔ ہماری یہ کوشش ہے کہ ان کتابوں کے ذریعے طالب علموں میں اپنی زبان سے محبّت کا جذبہ پیدا ہو اور وہ معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔ آٹھویں درجے تک کی کتابوں میں زیادہ توجّہ زبان کی تعلیم پر ہے، یعنی جُملے کی ساخت، اجزائے کلام، بنیادی لفظوں کے معنی، صحتِ تلفّظ، صحتِ املا، مطالب کو سمجھنے کی صلاحیت اور درجے کے معیار کے مطابق جذبات و خیالات کے اظہار پر قدرت۔ شروع کی کتابوں میں کوشش کی گئی ہے کہ اردو رسمِ خط کو تعلیم و تدریس کے

اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ مضامین کے علاوہ کہانیاں اور نظمیں بھی اس کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب بچّوں میں اپنی مادری زبان سے محبت پیدا کرنے میں معاون ہوگی اور وہ اپنے درجے کے معیار کی دوسری کتابوں اور کتابچوں میں بھی دلچسپی لینے لگیں گے۔ کونسل ان سب ماہرینِ تعلیم اور تجربے کار اساتذہ کی ممنون ہے جنھوں نے وقتاً فوقتاً منعقد ہونے والے ورکشاپ میں اس کتاب کو آخری شکل دینے کے لیے تعاون کیا۔ جناب شمس الرحمٰن فاروقی کا شُکریہ واجب ہے جنھوں نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنسز اینڈ ہیومینٹیز کے ریڈر ڈاکٹر محمّد صابر بن سکریٹری اُردو کمیٹی کا انہماک اور توجّہ اس ضمن میں لائقِ ذکر ہے۔ کونسل ان کی شکر گزار ہے۔

آخر میں اساتذہ حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

پی ایل ملہوترا
ڈائرکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

نئی دہلی
یکم مارچ 1986

جدید ترین طریقوں کی مدد سے سکھایا جائے، اور اسباق اس طرح سے پیش کیے جائیں کہ معلومات میں اضافہ بھی ہو اور دلچسپی بھی قائم رہے۔ یوں تو چھوٹی چھوٹی نظموں کے ذریعے بھی اور نثر کے اسباق کے ذریعے بھی کچھ نہ کچھ ادبی عنصر تمام درجوں کی کتابوں میں ملے گا، لیکن اردو شاعری اور نثری اصناف کا باقاعدہ تعارف تاریخی ترتیب سے نویں درجے کی کتاب سے کرایا گیا ہے۔ ہر سبق کے بعد مشقیں اور سوال اس طرح سے ترتیب دیے گئے ہیں کہ نئے الفاظ اور مطالب طالب علموں کے ذہن نشین ہو جائیں، زبان سے متعلق نئے نئے نکات بھی بتدریج سامنے آتے رہیں، صَرف و نحو کی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا رہے، اور معیاری اردو بولنے، سمجھنے اور لکھنے کی عادت بھی مستحکم ہو جائے، نیز ادب سے لُطف اندوزی کا مذاق پیدا ہو سکے۔ ہر سبق کے بعد مشکل الفاظ کے معنی دیے گئے ہیں۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ ہم سب کے شُکریے کی مستحق ہے کہ اس نے اردو کی ان درسی کتابوں کا سلسلہ شروع کیا۔ اس معاملے کی سلسلہ جنبانی جناب شمس الرحمٰن فاروقی نے اُس وقت کی تھی جب وہ ترقّی اُردو بیورو کے ڈائرکٹر تھے۔ جناب مجتبیٰ حُسین نے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کی طرف سے اس کام میں بے حد مدد کی۔ اس کے پہلے کنوینر شری بی۔ وی۔ موہلے تھے۔ ان کے بے وقت اِنتقال سے یہ کام عارضی طور پر رُک گیا۔ بعد میں ڈاکٹر محمّد صابرین اس کے سکریٹری مقرّر ہوئے۔

زیرِ نظر کتاب جناب شمس الرحمٰن فاروقی نے تیّار کی ہے۔ اس کے لیے انھوں نے روز و شب جو سعی کی ہے، اور اپنی مصروفیات سے جس طرح

وقت نکالا ہے، اس کے لیے میں تہِ دل سے ان کا ممنون ہوں۔ مسودے کی تیّاری میں ڈاکٹر شمس الحق عُثمانی نے بہت مدد کی۔ مشقوں اور سوالات کے سلسلے میں ڈاکٹر محمّد ذاکر اور ڈاکٹر مُظفّر حنفی نے ہاتھ بٹایا۔ طباعت و اشاعت کے کام میں جناب سیّد محمّد مُسلم، پروڈکشن اِنچارج نے خاص طور پر بہت مدد کی۔ میں ان سب کا ممنون ہوں۔ اس کام میں جن دیگر ماہرین سے مدد ملی، ان کا بھی شُکر گزار ہوں۔

گوپی چند نارنگ
پروفیسر جامعہ ملیہ اسلامیہ
اور
چیرمین اردو کمیٹی
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

نئی دہلی
یکم مارچ 1986